9481 ـ خاوند كے زدكوب كرنے پر طلاق كا مطالبہ كرنا

سوال

ابهى شادى كو كچھ ہى ماہ ہوئے ہيں اور بيوى حاملہ بهى ہے اور خاوند بيوى كے ساتھ سلوك صحيح نہيں كرتا اسے زدكوب كرتا اور اذيت ديتا ہے، اور بيوى كے اخراجات بهى برداشت نہيں كرتا، اور نہ ہى اسے نماز ادا كرنے مسجد جانے ديتا ہے.
يہ سب كچھ اس ليے كرتا ہے كہ اس تركى عورت سے شادى كے بعد وہ ايك نئى مسلمان ہونے والى امريكى عورت سے شادى كرنا چاہتا تها اور تركى بيوى نے اس كى اجازت نہيں دى وہ خود بهى امريكى ہے اور اس امريكى عورت سے بغير شادى كے ايك بچہ بهى جنم دے چكا ہے، كيا يہ تركى عورت اس سے طلاق كا مطالبہ كر سكتى ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

جب خاوند اپنى بيوى كے ساتھ برا سلوك كرتا ہو، اور بيوى اس پر صبر نہ كر سكے اور اس كى برداشت سے باہر ہو جائے، يا پهر خاوند بيوى پر واجب كردہ نفقہ اور اخراجات برداشت نہ كرتا ہو، يا پهر اس طرح كى برى عادتيں ہو جو سوال ميں بيان ہوئى ہيں، اور عورت ديكھے كہ اس خاوند سے عليحدہ ہونے ميں ہى اس كے دين اور اس كى عفت و عصمت كى حفاظت ہوتى ہے تو اس صورت ميں وہ طلاق كا مطالبہ كر سكتى ہے.